



سوال

(27) وجادلہم کی ضمیر کا مرجع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ:

ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُجَّةِ وَالنُّعْظِ الْحَسَنِ وَجِدْ لَهُم مَّا تَنبَغِي... ۱۲۵ ... سورة النحل

”اے پیغمبر! لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریقے سے ان سے بحث (مناظرہ) کرو۔“
میں وجادلہم کی ضمیر کا مرجع کون لوگ ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس ضمیر کا مرجع مدعوین (وہ لوگ جن کو دعوت دی جا رہی ہو) ہیں۔ معنی یہ ہیں کہ لوگوں کو اپنے پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ اور ”وجادلہم“ کی ضمیر کا مرجع مدعوین ہیں خواہ وہ مسلمان ہوں کیا کافر، اس کی مثال حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْبَيْتِ إِلَّا بِتَمِيمٍ... ۴۶ ... سورة العنکبوت

”اور اہل کتاب سے جگڑانہ کرو مگر ایسے طریقے سے کہ نہایت لہجہ ہو۔“

اہل کتاب سے مراد کفار یہود و نصاریٰ ہیں، ان سے جھگڑا جائز نہیں مگر ایسے طریقے سے جو بہت لہجہ ہو۔ ہاں البتہ ان میں سے جو ظالم ہوں تو ان کے ساتھ معاملہ اسی طرح ہوگا جس کے وہ مستحق ہوں گے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ص 175

محدث فتویٰ